

انما يخشى الله من عباده العلماء

چهل حدیث

و فضائل

از تالیفات مولوی معنوی حافظ محمد انوار اللہ خان بہادر

حسبہ حضور پر نور مدظلہ العالی کاتب مالیت خادم العلماء

و المحدثین محمد امیر الدین حسین صاحب ہمت مدرسہ نظامیہ

۱۳۱۶ھ
ذی الحجہ ۱۳۱۶ھ
ذی الحجہ ۱۳۱۶ھ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

(۱) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِلْمُ أَفْضَلُ مِنَ الْعِبَادَةِ خَطُوبِ ابْنِ عَبَّاسٍ

صلی اللہ علی اللہ علیہ وسلم نے علم افضل ہے عبادت سے

فِي الْعِلْمِ (۲) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ

روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا

علم میں

فضل اللہ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ الْعِلْمُ حَيَاةُ الْإِسْلَامِ وَعِمَادُهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم حیات ہے اسلام کی اور کیم ہے

الدِّينِ أَبُو الشَّيْخِ (۳) عَنْ أُمِّ هَانِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ

روایت کا
روایت ہے ام ہانی رضی اللہ عنہا سے کہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ الْعِلْمُ مِيرَاثٌ وَمِيرَاثٌ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم میراث ہے میری اور

الْأَنْبِيَاءِ قَبْلِي فَر (۴) عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

انبیاء سابق کی
روایت ہے سلمان سے کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ نَوْمٌ عَلَى عِلْمٍ خَيْرٌ مِّنْ صَلَاةٍ عَلَى جَهْلٍ حَل

صلی اللہ علیہ وسلم نے علم کے ساتھ سو رہنا بہتر ہے اوس نماز سے کہ جن کے ساتھ ہو

(۵) عَنْ وَائِلَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ التَّعْبُدُ لِلْعَمَلِ

روایت ہے وائلہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبادت بغیر

فَقَهُ كَالْحَارِ فِي الطَّائِفِ حَل (۶) عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

علم کے ایسی ہی جیسے گدھا چلے گا سو باغی ہو جائے گا
روایت ہے ابن عمر سے کہ فرمایا

فَأَسْكَبَ عَلَيْهِ قَلْبٌ لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ مِنَ الْحِكْمَةِ لَيْتَ خَرِبَ قَتَعَلُوا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنس ل میں کہ حکمت نہو مثال دیکھی ویران گھر کہ ہی میں کھو

وَعَلِمُوا وَتَفَقَّهُوا وَلَا تَمُوتُوا جَمًّا لَا فَرَانَ اللَّهُ لَا يُعْذِرُ

اور سکھاؤ اور سمجھ پیدا کرو اور مت مردو حالت جہل میں کیونکہ اللہ تمہارے عذر

عَلَى الْجَهْلِ ابْنُ السِّنِّي (۷) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

جہل قبول نہیں فرماتا روایت ہی ابن عباس سے کہ فرمایا رسول اللہ

عَلَيْهِ سَلَامٌ خَيْرٌ سَلِيمَانَ بَيْنَ الْمَالِ وَالْمَلِكِ الْعِلْمُ فَأَعْطَى الْمَلَائِكَةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دئے گئے سلیمان علیہ السلام کہ مال اختیار کریں یا ملک یا علم سو

وَالْمَالِ لِاخْتِيَارِ الْعِلْمِ ابْنُ عَسَاكَرٍ (۸) عَنْ ابْنِ عَمْرٍو

اختیار کیا انھوں نے علم پس یا گیا او کو ملک اور مال بھی اسوجہ سے روایت کیا ابن عمر

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ شَيْءٍ طَرِيقٌ وَطَرِيقُ

سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر چیز کے لئے ایک راستہ ہوتا ہے اور

الْجَنَّةِ الْعِلْمُ فَر (۹) عَنْ أَبِي أَيُّوبٍ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

جنت کا راستہ علم ہے روایت ہی ابی ایوب رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مَسْئَلَةٌ وَاحِدَةٌ يَتَعَلَّمُهَا الْمُؤْمِنُ خَيْرٌ لِّمَنْ عِبَادَةٌ سَنَةً

ایک سہ جو مسلمان سیکھے بہتر ہے اس کے لئے ایک برس کی عبادت سے

وَخَيْرٌ لَهُ مِنْ عِتْقِ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ اسْمَعِيلَ وَإِنَّ طَالِبَ الْعِلْمِ

اور آزاد کرنے سے ایسے غلام کے جو اولاد سے اسمعیل علیہ السلام کے ہو اور طالب علم

وَالْمَرْأَةُ الْمُطِيعَةُ لِزَوْجِهَا وَالْوَلَدُ الْبَارُّ بِالْوَالِدَيْنِ يَدْخُلُونَ

اور جو عورت کہ فرمان بردار اپنے شوہر کی ہو اور جو لڑکا کہ مانا پاک فرمانبردار ہو یہ سب

الْجَنَّةَ مَعَ الْأَنْبِيَاءِ بَعْدَ حِسَابٍ ابوبکر النقاش والرافعي

انبیاء علیہم السلام کے ساتھ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہونگے

فِي تَارِيخِ (۱۰) عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَالنَّسَائِيِّ وَغَيْرِهِمْ

روایت ہے حسین بن علی و ابن عباس و غیرہم سے

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلِبُ الْعِلْمِ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم کا طلب کرنا

فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ عِبْ ط ص خ ط س

ہر مسلمان پر فرض ہے

وہی سب کا علم

(۱۱) عن ابی ذر و ابی ہریرۃ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

روایت ہے ابو ذر و ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

إِذَا جَاءَ الْمَوْتُ لِطَالِبِ الْعِلْمِ وَهُوَ عَلَى هَذِهِ الْحَالَةِ مَاتَ

نے جب طالب علم کو موت آجائے اور وہ اسی حالت طلب علم میں ہو وہ

وَهُوَ شَهِيدٌ الْبَرَّادُ (۱۲) عَنْ سَخْبَرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

شہید مریگا روایت ہے سخبہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَعَلَيْكُمْ طَلِبُ الْعِلْمِ كَانَ كَفَّارَةً لِمَا مَضَى ت (۱۳)

علیہ وسلم نے علم کی طلب کفارہ ہے گناہان سابق سے

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ فَهُوَ

روایت ہے انس سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو علم طلب کرے سو وہ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَرْجِعَ حِلٌّ (۱۴) عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حق تعالیٰ کی راہ میں ہے جب تک لٹے - روایت ہے انس سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَالِبُ الْعِلْمِ تَبَسُّطُهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْتَمَعُوا فِي

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرشتے طالب علم کے لئے پرچھاتے ہیں بسبب رضامندی اس چیز کے

بِمَا يَطْلُبُ ابْنُ عَسَاكَرٍ (۱۵) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جبکو اوستنے طلب کیا معاویت و ابن عمر سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا تَعَلَّمَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ عَمِلَ بِهَا وَلَمْ يَتَعَمَّلْ بِهَا كَانَ

کہ مسلمان جب سیکھے ایک باب علم کا خواہ اوپر عمل کرے یا کرے سو یہ صرف سیکھنا

أَفْضَلُ مِنْ أَنْ يُصَلِّيَ الْفَرَكَعَةَ تَطَوُّعًا ابْنُ كَلْبٍ (۱۶) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

افضل ہے ہزار رکعت نفل پڑھنے سے روایت ہے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَالِبُ الْعِلْمِ أَفْضَلُ مِنْ حَاجِّ

انہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طالب علم مجاہد فی سبیل اللہ سے افضل ہے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ (۱۷) عَنْ عَائِشَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے عائشہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَالَّذِي لَمْ يَنْتَعِلْ لِيَتَعَلَّمَ عِلْمًا غَفِرَ لَهُ قَبْلَ أَنْ يَخْطُو الشَّارِبَ

جو شخص جو تاپنے اس غرض سے کہ علم پڑھنے جائے تو بخشا جاتا ہے وہ قبل کہ

(۱۸) عَزَابِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے ابن عباس سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکی موت

أَجَلَهُ وَهُوَ يُطَلَّبُ الْعِلْمَ لَقِيَ اللَّهَ تَعَالَى وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ

حالت طالب علمی میں آجاوے تو ملے گا وہ حق تعالیٰ سے اور حالت میں کہ نہ ہو گا وہ

النَّبِيِّينَ إِلَّا دَرَجَةُ النَّبُوَّةِ طس (۱۹) عَنْ حَسَّانِ بْنِ أَبِي

اور نبیوں میں فرق سوا درجہ نبوت کے روایت ہے حسان بن ابی

سِنَانٍ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَالِبُ الْعِلْمِ بَيْنَ

سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طالب علم جاہلون میں ایسا

الْجَهْلِ كَالْحَيِّ بَيْنَ الْأَمْوَاتِ الْعَسْكَرِي فِي الصَّحَاءِ وَأَبُو مَوْ

جیسا زندہ مردوں میں

فِي الذِّكْلِ (۲۰) عَنْ مَعَاذٍ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے معاذ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الْعَالِمِ أَمِينُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ ابْنُ عَبْدِ الْبَرِّ فِي الْعِلْمِ (۲۱)

عالم امین اللہ کا ہے زمین پر

عَنْ عِيْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِلْمُ مَصَابِيحُ

روایت ہے علی کرم اللہ وجہہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے علما زمین کے چراغ ہیں

فضائل عالم

الْأَرْضِ وَخُلَفَاءِ الْأَنْبِيَاءِ وَوَرَثَتِي وَوَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ عَدَا

اور خلیفے انبیاء کے اور وارث بن میرے اور نبیوں کے

(۲۲) عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِلْمُ

روایت انس رضی سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علماء

وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ مِثْلُ مَاهِلِ السَّمَاءِ وَكَسْتَعْفِرُ لَهُمُ الْحَيَاتِ

انبیاء کے وارث ہیں آسمان والے اونکو دوست رکھتے ہیں اور جبہ مرتے ہیں تو

فِي الْبَحْرِ إِذَا مَاتُوا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ابْنُ النَّجَّارِ (۲۳) عَنْ ابْنِ

انکے لئے قیامت استغفار کرتے ہیں مچھلیاں دریا میں

عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اجْتَمَعَ الْعَالَمُ

ابن عباس رضی سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عالم اور عابد

وَالْعَابِدُ عَلَى الصِّرَاطِ قِيلَ لِلْعَابِدِ ادْخُلِ الْجَنَّةَ وَتَتَعَمَّرْ

صراط پر جمع ہونگے تو عابد سے کہا جائیگا کہ جنت میں چلا جا اور عبادت کے

لِعِبَادَتِكَ وَقِيلَ لِلْعَالِمِ قِفْهُنَا وَأَشْفَعْ لِمَنْ أَحْبَبْتَ فَإِنَّكَ

سبب جنت میں عیش کر اور عالم سے کہا جائیگا کہ یہاں ٹھہر اور جس سے محبت رکھتا ہو اسکی شفاعت

لَا تَشْفَعُ لِأَحَدٍ إِلَّا شَفَعْتَ فَقَامَ مَقَامَ الْأَنْبِيَاءِ أَبُو الشَّيْخِ

جسکی شفاعت تو کریگا قبول کیجائی چنانچہ گھرا ہوگا وہ انبیاء کے مقام میں

فِي الثَّوَابِ (۲۲۷) عَنْ أَنَسِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حَصِينٍ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ

روایت ہے اس و عثمان و ابی الدرداء

وَالنَّعْمَانُ بْنُ بَشْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

و النعمان بنی شعمہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِدَادُ الْعِلْمِ وَدَمُ الشَّهْدَاءِ فَرَجَحَ مِثْلَهُ

دن سیاہی علم کی اور خون شہیدوں کی سے گا پس بڑا جائے گا

الْعِلْمِ عَلَى دَمِ الشَّهْدَاءِ الشَّيْخُ زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَابْنُ عَبْدِ البر

شہ کی سیاہی کا وزن شہیدوں کی سیاہی

مِنْ أَحْمَرَ فِي الْعِلْمِ (۲۲۸) عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ وسلم نے ایک عالم جین سے نفع بہتر ہے ہزار عابد سے

(۲۶) عن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل صاحب بيت

روایت ہے ابن مسعود سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم دین

يَسْتَغْفِرُكَ كُلُّ شَيْءٍ حَتَّى الْحَيَاتَانِ فِي الْبَارِعِ (۲۷) عن

مغفرت ہر چیز چاہتی ہے یہاں تک کہ چھلیاں دریاؤں میں

ابى امامة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضل العالم

ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فضیلت عالم کی

على العابد كفضل علي أدناكم إن الله عز وجل وملائكته

عابد پر ایسی ہے جیسی میری فضیلت تم میں سے کسی ادنیٰ شخص پر یقیناً اللہ تعالیٰ اور فرشتے

وأهل السموات والأرضين حتى التملة في مخرجها وحتى

اور آسمان وزمین والے یہاں تک کہ چونٹی اپنی سوراخ میں اور چھلیاں رحمت بچتے

الحوث ليصلون على معلم الناس الخير (۲۸) عن

ہیں اور دعا کرتے ہیں لوگوں کو اچھی بات سکھانے والے کے لئے

وأثله قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من شيء أقطع

وانٹھ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی چیز بلیس کی

لِظَهْرِ ابْلَيسَ مِنْ عَالَمٍ يُخْرِجُ فِي قَبِيلَةٍ فِرَ (۲۹) عَنْ ابْنِ

یثیر ٹوڑنے میں زیادہ اثر نہیں رکھتی اس علم سے کسی قبیلہ میں پیدا ہو۔ روایت ہے

عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالَسْتُ الْعُلَمَاءَ

ابن عباس رضی سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عالموں کے ساتھ

عِبَادَةٌ فِرَ (۳۰) عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بہینا عبادت ہے روایت ہے جابر رضی سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الْكِرْمَاءُ الْعُلَمَاءُ فَإِنَّهُمْ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ فَمَنْ أَلْرَمُّهُمْ فَقَدْ

عالموں کی بزرگی کرو اس لئے کہ وہ نبیوں کے وارث ہیں جسے اون کی بزرگی کی

الْكِرْمِ اللَّهُ وَرَسُولُهُ حَطَّ (۳۱) عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

خدا اور رسول کی بزرگی کی روایت ہے جابر رضی سے کہ فرمایا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً مِنْ عَالَمٍ مُتَكَلِّئٍ عَلَى فِرَاشِهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عالم کہ ٹیکا لگائے ہوئے اپنے بستر پر اپنے علم میں ایک

نِيظِرُ فِي عِلْمِهِ خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ الْعَابِدِ سَبْعِينَ عَامًا فِرَ

نظر کرے سو وہ بہتر ہے عابد کی ستر برس کی عبادت سے

(۳۲) عن عبد الرحمن بن عوف قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت ہے عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ سَبْعِينَ دَرَجَةً مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَةٍ كَمَا

فضیلت عالم کی عابد پر ستر درجے ہے ہر درجہ میں اتنی مسافت ہے جتنی آسمان زمین میں

بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ع (۳۳) عَنْ ابْنِ بَهْرٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَبِيهِ

روایت ہے بہر بن حکیم سے

عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَقْبَلَ الْعُلَمَاءَ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے علما کا استقبال

فَقَدْ اسْتَقْبَلَنِي وَمَنْ زَارَ الْعُلَمَاءَ فَقَدْ زَارَنِي وَمَنْ جَالَسَ

کیا اس نے میرا استقبال کیا اور جس نے علما سے ملاقات کی اس نے مجھ سے ملاقات کی

الْعُلَمَاءَ فَقَدْ جَالَسَنِي وَمَنْ جَالَسَنِي فَمَا جَالَسَ رَبِّي

اور جو علما کے ساتھ بیٹھا وہ میرے ساتھ بیٹھا اور جو میرے ساتھ بیٹھا گو یا وہ میرے رب کے

الرافعي (۳۴) عَنْ معاذ بن اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے معاذ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ساتھ بیٹھا

فَوَسَّطْنَا مِنْ عِلْمِهِ عِلْمًا فَلَهُ أَجْرٌ مِنْ عَمَلِهِ بِمَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الْعَامِلِ

جو علم سدا و سکونہ ابوس شخص کا ہو جو اس پر عمل کرے اور عمل کرنے والے کے ثواب سے کم نہ ہوگا

(۵۳) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے سعید سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ عَمِلَ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللَّهِ أَوْ بَابًا مِنْ عِلْمِي اللَّهُ

جو کوئی قرآن شریف کی ایک آیت یا کوئی باب علم کا کسی کو سکھائے تو حق تعالیٰ

أَجْرَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ابْنُ عَسَاكِرَ (۵۴) عَنْ سَمُرَةَ

اُسکا ثواب برہائے جاے گا قیامت تک روایت ہے سمیرہ سے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ النَّاسُ

تہ کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی شخص نے ایسا صدقہ دیا جو افضل

بِحَبْرَةٍ أَوْ أَفْضَلٍ مِنْ زَيْلٍ نِشْرٍ طَب (۵۵) عَنْ أَبِي بَكْرٍ

ہو دس علم سے جو پھیل یا جاوے روایت ہے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُمْ عَالِمًا أَوْ مُتَعَلِّمًا

ابنی بکر سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ ہو تو عالم یا علم سیکھنے والا

أَوْ مُسْتَمِعًا أَوْ مُجَبِّئًا وَلَا تَكُنِ الْخَامِسَ فَتَهْلِكَ الزَّارِطُس

یا سنتے والا یا دوست اوسکا اور یا بخوبی قسم سے مت ہو کہ ہلاک ہو جاگا

(۳۸) عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِلْمُ

روایت ہے ابن عمر سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے علم دین ہے

دِينٌ وَالصَّلَاةُ دِينٌ فَأَنْظِرُوا عَمَّنْ تَأْخُذُونَ هَذَا الْعَالَمُ

اور نماز بھی دین ہے تو دیکھو کہ تم اس علم کو کس سے سیکھتے ہو

وَكَيْفَ تَصَلُّونَ هَذِهِ الصَّلَاةَ فَإِنَّكُمْ تُسْأَلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنْ

اور یہ نماز کیسی ادا کرتے ہو کیونکہ تم سے قیامت کے دن اسکا سوال ہوگا

(۳۹) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُ

روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے میری

أُمَّتِي عُلَمَاءُ وَهِيَ خَيْرُ عَمَلِنَا نَهَائِهَا وَهِيَ الْآوَانُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى

امت کے وہ لوگ بہترین جو علمائین اور علمین وہ بہترین جو رحمہاں ہیں حق تعالیٰ

لَيُعْفِرُ لِلْعَالِمِ الرَّبْعَيْنِ دُنْبًا قَبْلَ أَنْ يُعْفِرَ لِلْجَاهِلِ دُنْبًا وَاحِدًا

علم کے چالیس گناہ بخش دیتا ہر قبل اسے کہ جاہل کا ایک گناہ بخشے رحمہاں دل علم

الْأَوَانِ الْعَالِمِ الرَّحِيمِ مَجِيئِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّ نُورَكَ

قیامت کے دن اوس شان سے آیگا کہ نور اُسکا مشرق و مغرب تک روشن

قَدْ أَضَاءَ مِثْنِي فِيهِ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ كَمَا

ہوگا جیسے کوئی ستارہ روشن ہوتا ہے اور وہ اوس نور میں

يُضِيُّ الْكَوْكَبُ الدَّرِّيُّ حَلْ خَط (۴۰) عَنْ ابْنِ

راہ طے کریگا روایت ہے

وَرَبِّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَحْسَدُ

ابو ہریرہ رضی سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حد

وَلَا تَمْلُقُ إِلَّا فِي طَلَبِ الْعِلْمِ عَدَّهِبُ الْخَطِيبِ

اور خوشامد درست نہیں ہے مگر طلب علم میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِتَوْفِيقِ اللَّهِ تَعَالَى وَعَوْنِهِ

یہ چالیس حدیثیں کثر الحال سے نقل کی گئیں مگر طلب علم میں انتہی
رموز کی تفسیر یہ ہے

ت ترمذی حل ابو نعیم فی الحلیہ خط خطیب

د ابو داؤد ص سعید بن منصور ط ابو داؤد طیالسی

ط طبرانی فی الکبیر طس طبرانی فی الاوسط ع

ابو یعلیٰ عد ابن عدی فی الکامل قر ویلی فی الفردوس

ک حاکم لا ابن ماجہ ہب بہیقی فی شعب الایمان

تبصرہ

احادیث موصوفہ سے ظاہر ہے کہ علم ایک دینی حق ہے اس میں دنیا کوئی

تعلق نہیں یہ بات اور ہے کہ اسکے ضمن میں دنیا بھی حاصل ہو جاسیگا کہ تجربہ

اور ساتوین حدیث سے ظاہر ہے مگر یہ نہیں ہو سکتا کہ علم صرف دنیا کی غرض

حاصل کیا جائے اور اس پر ان فضائل و ثواب کی توقع کی جائے جس کا وعدہ کیا گیا ہے

وہ وعدہ کا ایسا توجیہی ہو کہ نیت میں لہت اور خلوص بھی ہو گیا
کہ حدیث شریف انما الأعمال بالنیات سے اور آئیہ شریفہ من کان
یرید حرث الاخرۃ یزددہ فی حرثہ ومن کان یرید حرث
الدنیا نواتہ منها وما لہ فی الاخرۃ من نصیب سے ظاہر ہے
البتہ یہ بات قابل غور ہے کہ عربی علوم پڑھنے کے بعد وہی دنیاوی
ترقی بھی کر سکتا ہے یا نہیں۔ جنکی نظر تاریخی کتابوں پر ہے وہ جاہل
کہ ہر زمانہ میں علمائے کیسی کیسی ترقیقین کین بلکہ اگر گتہ نہیں تو
کثیر یہ تو کہہ سکتے ہیں کہ جب کسی نے ابتداء ترقی کی وہ شخص عالم
تھا تو بوجہ اشتغال دنیاوی او سکا نام طبقات علمائے لکھا گیا ہو
کیونکہ علوم عربیہ میں بعض وہ علوم ہیں جو صرف فکر و فکر سے کوڑھانے
اور ہر قسم کے مطالب سوچنے اور صحیح مقصود نکالنے میں دیتے ہیں اور بعض دائرہ
خیال کو وسیع کرتے ہیں اور عموماً ترتیب تعلیم و انتخاب کتب درسیہ میں یہ لحاظ

رکھا گیا ہے کہ قوت فہم بتدریج ترقی پذیر اور وقت پسند و نکتہ رس
 ہو جائیہ امر ظاہر ہے کہ جب کئی سال تک ذہن سے وہ کام لیا جا
 جس سے روز بروز قوت بڑھے اور صفائی پیدا ہو تو کس اعلیٰ درجہ
 کی قوت پر ہو گا پھر کیا باوجود اس مشاقتی کے کسی کام میں
 رکھیگا ہرگز نہیں بلکہ بذریعہ اون قواعد کے جسکا مشق ایک
 تک کیا ہے کامیاب ہی ہو گا یہ بات اور ہے کہ قسمت یاری نہ اسمیں لوگ
 بھی برابر ہیں جنہوں نے عمر بھر دوسرے فنون و ذرائع دنیاوی حاصل کئے اور
 بقوت محتاج ہیں لیکن باہم عالم اور ان سے بڑھا ہوا ہی رہیگا دیکھ لیجئے
 کسی اجنبی ملک سے کوئی عالم آجاتا ہے جسب ارج علم لوگ اوسکی تعظیم
 و توقیر کرنے لگتے ہیں نہ اوسکو اس بات کے حاصل کرینیں مال کی ضرورت
 ہوتی ہے نہ شان و شوکت کی عرض عالم اگر خاص فہم و فہم
 میں بھی رہے کسی ایک قوم کا سردار اور اونہیں مغرز بنا رہے گا

اور وسکو وہ وجاہت ہوگی جو دوسروں کو نہوگی اور ظاہر ہے کہ وہ وجاہت ترقی دنیاہ اگر مقصود اصلی ہیں تو رکن اعظم ہونے میں کلام نہیں۔ عرض علوم عربیہ ترقی دنیاوی کے لئے بھی کمال درجہ کی معاون ہیں۔ اب اہل دانش سمجھ سکتے ہیں کہ وہ شئی جسکو دین میں وہ وقت اور دنیا میں وہ شوکت ہو تو کس قدر اوسکے حاصل کرتے سہی وجاہت نشانی کرنا چاہئے۔ حق تعالیٰ اہل اسلام کو توفیق دے کہ تحصیل علوم میں سعی کر کے مدارج دارین حاصل کریں اور جو خود حاصل کر سکیں تو اتنا تو کریں کہ اون مدارس میں جہان تدریس اپنے علوم کی ہوتی ہے تائید دین اور لفقو اے حدیث شریف

الدال علی خیر کفایہ اس ثواب میں شریک ہیں۔

و

